چاشت کی روشنیاں داڑھیاں بڑھانے میں

لمعۃ الضحٰی فی اعفاء اللحی

۱۳۱۵ھ

مصنف:

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

رسالہ

لمعۃ الضحٰی فی اعفاء اللحٰی ۱۵۱۳ھ

(چاشت کی روشنی داڑھیاں بڑھانے میں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ ۲۲۷ از حیدر آباد ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۱۵ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ولید کہتا ہے داڑھی منڈانا حرام نہیں الحرام ما ثبت ترکہ بدلیل قطعی لاشبہۃ فیہ (حرام وہ ہے جس کا چھوڑ دینا ایسی قطعی دلیل سے ثابت ہو کہ جس میں کوئی شک وشبہہ نہ پایا جائے۔ ت) حرام وہ جس کی حرمت دلیل قطعی سے ثابت ہو قرآن شریف میں تو اس کا کہیں حکم نہیں یابن ام لاتاخذ بلحیتی[1] (اے میرے ماں جائے! میری داڑھی نہ پکڑ۔ ت) سے کوئی حکم نہیں نکلتا بلکہ ایک بات ہمارے لئے مفید البتہ پیدا ہوتی ہے کہ داڑھی بڑھانا بعض وقت مضر ہوتا ہے، دشمن نے بڑی داڑھی پکڑ کر مارنا شروع کیا تو پٹنا ہی پڑا۔ سنن ابی داود میں یوں مروی ہے: عشر من الفطرۃ قص الشارب واعفاء دس کام فطرت میں سے ہیں، مونچھیں کترنا، داڑھی

---

[1] القرآن الکریم ۲۰ /۹۴

احمد و بخاری و مسلم و ابوداؤد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ سب ائمہ اپنی مسند و صحاح میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی کہ انھوں نے فرمایا:

لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات لخلق اللہ۔

اللہ کی لعنت بدن گودنے والیوں اور گدوانے والیوں اور منہ کے بال نوچنے والیوں اور خوبصورتی کے لئے دانتوں میں کھڑکیاں بنانے والیوں اللہ کی بنائی چیز بگاڑنے والیوں پر۔

یہ سن کر ایک بی بی خدمت مبارک میں حاضر ہوئیں اور عرض کی، میں نے سنا ہے آپ نے ایسی ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی ——— فرمایا:

مالی لا العن من لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم وھو فی کتاب اللہ۔

مجھے کیا ہوا کہ میں اس پر لعنت نہ کروں جس پر رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے لعنت فرمائی اور جس کا بیان قرآن عظیم میں ہے۔

اُن بی بی نے کہا: میں نے قرآن اول سے آخر تک پڑھا اس میں کہیں اس کا ذکر نہ پایا — فرمایا:

ان کنتِ قرأتیہ لقد وجدتیہ، اما قرأتِ ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا۔

اگر تم نے قرآن پڑھا ہوتا یہ بیان اس میں ضرور پاتیں۔ کیا تم نے یہ آیت نہ پڑھی کہ جو رسول تمھیں دے وہ لو اور جس سے منع فرمائے باز رہو۔

انھوں نے عرض کی، ہاں ——— فرمایا، فانہ قد نھٰی عنہ[1] تو بے شک نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ان حرکات سے منع فرمایا۔

منکر دیکھے کہ اس کا خیال وہی اُن بی بی کا خیال، اور ہمارا جواب بعینہٖ حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) کا جواب ہے یا نہیں۔ یہ بی بی اُم یعقوب اسدیہ ہیں کبار تابعین وثقات صالحات سے

---

[1] مسند احمد بن حنبل عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	مکتب الاسلامی بیروت	۱/۴۳۴
صحیح البخاری کتاب اللباس باب الموصولۃ	قدیمی کتب خانہ کراچی	۲/۸۷۹
سنن ابی داؤد کتاب الترجل باب صلۃ الشعر	آفتاب عالم پریس لاہور	۲/۲۱۸
جامع الترمذی ابواب الادب باب ماجاء فی الواصلۃ الخ	امین کمپنی دہلی	۲/۱۰۲
سنن النسائی کتاب الزینۃ	نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی	۲/۲۹۲

ہونے میں توکلام نہیں، اور حافظ الشان نے فرمایا، صحابیہ سے معلوم ہوتی ہیں۔ بہرحال ان کی فضیلت و صلاح قبول حق پر باعث ہوئی سمجھ لیں اور اس کے بعد خود اس حدیث کو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کریں؛

کما رواہ البخاری[1] من طریق عبد الرحمٰن بن عابس عنہا رضی اللہ تعالٰی عنہما۔

جیسا کہ امام بخاری نے عبدالرحمٰن ابن عابس کے طریقہ سے، اس نے بی بی صاحبہ سے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہما کے حوالہ سے اس کو روایت کیا ہے (ت)

ابنائے زمانہ سے گزارش کرنی چاہیے کہ ؎

دِلا مردانگی زیں زن بیاموز

(اے دل! اس عورت سے مردانہ جرأت سیکھ۔ ت)

ﮯ ولٰکن الھدایۃ لن تنالا بلا فضل من المولٰی تعالٰی

(لیکن تو ہرگز ہدایت نہیں پا سکے گا اللہ تعالٰی کے فضل کے بغیر۔ ت)

ایک بار عالم قریش نے سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے مکہ معظمہ میں فرمایا، مجھ سے جو چاہو پوچھو میں قرآن سے جواب دوں گا۔ کسی نے سوال کیا، احرام میں زنبور کو قتل کرنے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ما اٰتکم الرسول فخذوہ ومانھٰکم عنہ فانتھوا وحدثنا سفیٰن بن عیینہ عن عبد الملک بن عمیر عن ربعی بن حراش عن حذیفۃ بن الیمان عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم انہ قال اقتدوا بالذین من بعدی ابوبکر وعمر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، جو کچھ تمھیں رسول کریم عطا فرمائیں اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں اس سے باز رہو۔" اللہ عزوجل نے تو فرمایا کہ ارشادِ رسول پر عمل کرو" (ہم نے سفیان بن عیینہ نے فرمایا اس نے عبدالملک بن عمیر سے، اس نے ربعی بن حراش سے، اس نے حذیفہ بن یمان سے، انھوں نے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے روایت کی۔ ت) کہ رسول اللہ

---

[1] صحیح البخاری کتاب اللباس باب الواشمہ قدیمی کتب خانہ کراچی ۲/۸۷۹

حدثنا سفین عن مسعر بن کدام عن قیس بن مسلم عن طارق بن شہاب عن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالٰی عنہ انہ امر بقتل المحرم الزنبور۔ ذکرہ الامام السیوطی فی الاتقان[1]"۔

صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے ہمیں حدیث پہنچی کہ حضور نے فرمایا ان دو کی پیروی کرو جو میرے جانشین ہونگے۔ (ہم سے سفیان بن مسعر بن کدام نے بیان کیا انھوں نے قیس بن مسلم سے انھوں نے طارق بن شہاب سے روایت کی) اور ہمیں امیرالمؤمنین عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے حدیث پہنچی کہ انھوں نے احرام باندھے ہوئے کو قتل زنبور کا حکم دیا (امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے اسے "الاتقان فی علوم القرآن" میں ذکر فرمایا۔ ت)

وجہ ثانی: اقول وباللہ التوفیق (میں اللہ تعالٰی کی توفیق سے کہتا ہوں۔ ت)

آیت ۴: قال جل ذکرہ (اللہ جل جلالہ نے فرمایا:)

لقد کان لکم فی رسول اللہ اُسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الاٰخر وذکر اللہ کثیرا[2]۔

بےشک تمہارے لئے رسول اللہ کے چال طریقہ میں اچھی ریت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہو اللہ اور پچھلے دن سے اور بہت یاد کرے اللہ کی۔

اس آیہ کریمہ میں مولٰی جل وعلا اپنے نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کے طریق وروش پر چلنے کی ہدایت فرماتا اور مسلمانوں کو یوں جوش دلاتا ہے کہ دیکھو ہماری یہ بات وہ مانے گا جس کے دل میں ہمارا خوف، ہماری یاد، ہم سے امید، قیامت سے دہشت ہوگی اور موافق مخالف حتی کہ نصارٰی ویہود ومجوس وہنود وتمام جہان جانتا ہے کہ اس سرور جہاں وجہانیاں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی سنت دائمہ مستمرہ داڑھی رکھنی تھی جس پر تمام عمر مداومت فرمائی محافظت فرمائی تاکید فرمائی ہدایت فرمائی معاذ اللہ کبھی تجویز خلاف نے گنجائش نہ پائی، ہم یہاں بعض احادیث جلیلہ کریمہ یاد کریں کہ ذکر حبیب نور عین وسرور جان وشادابی دل وسیرابی ایمان ہے صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم۔

---

[1] الاتقان فی علوم القرآن للسیوطی النوع الخامس والستون مصطفی البابی مصر ۲/۱۲۶

[2] القرآن الکریم ۳۳/ ۲۱

الحمد للہ

کہ داڑھی بڑھانے کا وجوب اور منڈانے یا مقدار شرع سے
زیادہ کتروانے کی حرمت اور انکی مذمت میں اٹھارہ آیتیں
بہتر حدیثیں ساٹھ ارشادات علما سے کامل تحقیق اور منکرین
کے شبہات کا پورا ابطال ہے

باسم تاریخی

لمعۃ الضحیٰ
فی
اعفاء اللحیٰ

۱۳۱۵

تصنیف لطیف امام اہلسنت ناصر شریعت ہادی ملت قامع بدعت
مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ صاحب تصانیف کثیرہ باہرہ اعلیحضرت
سیدنا و مولنا مفتی الحاج احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی

متع اللہ المسلمین بطول بقائہ

اور

حکیم ابو العلا مولنا مولوی امجد علی رضوی نے اپنے اہتمام سے
مطبع اہلسنت وجماعت بریلی میں چھپا کر شائع کیا

نہین اگرچہ بالظاہر تصریح جزئیہ ہماری نظر مین نہ تھا حمد و بخاری و مسلم و ابوداود و ترمذی و نسائی و ابن
ماجہ سب ائمہ اپنی مسند و صحاح مین حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے راوی کہ اونھون نے
فرمایا لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ اللہ کی
لعنت بدن گودنے والیون اور گدوانے والیون اور مونھ کے بال نوچنے والیون اور خوبصورتی
کے لیے دانتون مین کھڑکیان بنانے والیون اللہ کی بنائی چیز بگاڑنے والیون پر یہ سنکر ایک
بی بی خدمت مبارک مین حاضر ہوئین اور عرض کی سنا ہے آپنے ایسی ایسی عورتون پر
لعنت فرمائی فرمایا مالی لا العن من لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ومن ہو فی کتاب اللہ
مجھے کیا ہوا کہ مین اوسپر لعنت نکرون جسپر رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے لعنت فرمائی
اور جسکا بیان قرآن عظیم مین ہو اون بی بی نے کہا مین نے قرآن اول سے آخر تک پڑھا اوسمین
کہین اسکا ذکر نپایا فرمایا ان کنت قرأتیہ لقد وجدتیہ اگر تم نے قرآن پڑھا ہو تو بیان اوسمین ضرور
پاتین اما قرأت ما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا کیا تم نے یہ آیت نہ
پڑھی کہ جو رسول تمھین دے وہ لو اور جس سے منع فرمائے باز رہو اونھون نے عرض کی ہان فرمایا فانہ
قد نھی عنہ تو بیشک نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ان حرکات سے منع فرمایا منکرہ دیکھے کہ اوسکا
خیال وہی اون بی بی کا خیال اور ہمارا جواب بعینہ حضرت عبداللہ بن مسعود کا جواب ہے
باتین یہ بی بی ام یعقوب اسدیہ ہین کبار تابعین و ثقات صالحات سے ہونے مین توکلام
نہین اور حافظ الشان نے فرمایا صحابیہ سے معلوم ہوتی ہین بہر حال انکی فضیلت قبول حق پہ
باعث ہوئی کچھ لیکن اور اسکے بعد خود اس حدیث کو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے
روایت کرتین کما رواہ البخاری من طریق عبدالرحمن بن عابس عنہا عنہ رضی اللہ تعالی عنہما اپنا
گذارش کرلی چاہیے کہ ولا مروا تی زین ون یا موزت ولکن البیانیلن الا بالفضل من المولی
تعالی ہے ایک بار عالم قریش سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالی عنہ نے مکہ معظمہ مین فرمایا مجھسے
جو چاہو پوچھو مین قرآن سے جواب دونگا کسی نے سوال کیا احرام مین زنبور کو قتل کرنیکا کیا حکم ہے
فرمایا بسم اللہ الرحمن الرحیم ما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا اللہ عزوجل نے
توجیہ فرمایا کہ ارشاد رسول پر عمل کرو حدثنا سفیان بن عیینہ عن عبدالملک بن عمیر عن ربعی بن حراش

عن حذیفۃ بن الیمان عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ قال اقتدوا باللذین من بعدی ابی بکر
وعمر اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہمیں حدیث پہنچی کہ حضور نے فرمایا ان دو
کی پیروی کرو جو میرے جانشین ہوں گے ابوبکر و عمر وحدثنا سفیان بن مسعر بن کدام عن قیس
بن مسلم عن طارق بن شہاب عن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ امر بقتل المحرم الزنبور اور
ہمیں امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث پہنچی کہ انہوں نے احرام باندھے ہوئے
کو قتل زنبور کا حکم دیا ذکرہ الامام السیوطی فی الاتقان وجہ ثانی۔ اقول وباللہ التوفیق
رب تعالیٰ جل ذکرہ فرماتا ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم
الآخر وذکر اللہ کثیرا۔ بیشک تمہارے لیے رسول اللہ کی چال طریقہ میں اچھی ریت ہے
اوسکے لیے جو ڈرتا ہو اللہ اور پچھلے دن سے اور بہت یاد کرے اللہ کی اس آیہ کریمہ میں رب
جل وعلا اپنے نبی کریم علیہ افضل الصلاۃ والتسلیم کے طریقہ و روش پہ چلنے کی ہدایت فرمائی اور
مسلمانوں کو یوں جوش دلاتا ہے کہ دیکھو ہماری یہ بات وہ مانیگا جسکے دل میں ہمارا خوف
ہماری یاد ہم سے امید قیامت سے دہشت ہوگی اور موافق مخالف حتی کہ نصاری و یہود و
مجوس دیکھ رہے ہیں تمام جہان دیکھ رہا ہے کہ ان سرور جہان وجہانیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت
وانکی عمر بھر داڑھی رکھنی تھی جسپر تمام عمر مداومت فرمائی محافظت فرمائی تاکید فرمائی ہدایت
فرمائی معاذ اللہ کبھی تجویز خلاف کی گنجائش نہ پائی۔ ہم یہاں بعض احادیث حلیہ کریمہ یاد کریں
کہ ذکر حبیب انس جان و سرور جان و شادابی دل و سیرابی ایمان ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حدیث ۱ - جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کثیر شعر اللحیۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ریش مبارک میں بال کثیر وانبوہ تھے رواہ مسلم
وعنہ سندا ابن عساکر کثیر شعر الراس واللحیۃ

حدیث ۲ ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فخما مفخما یتلألأ وجہہ تلألؤ القمر لیلۃ البدر ازہر اللون واسع
الجبین کث اللحیۃ حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عظمت والے نگاہوں میں عظیم دلوں میں معظم تھے
چہرۂ مبارک ماہ دو ہفتہ کی طرح چمکتا جگمگاتا رنگت کشادہ پیشانی گھنی داڑھی رواہ الترمذی
فی الشمائل والطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی الشعب ورواہ ایضا الرویانی والبیہقی فی الدلائل